ہماری غمزدہ بیٹی (فرح) کو

عادل علی العرفی کی طرف سے۔ بن غازی۔ ۷-۱۲-۲۰۲۳

میری پیاری بیٹی (فرح) نے درد بھری ویڈیو دیکھی اور آپ نے پیرامیڈک سے چونک کر پوچھا (اندھا یہ خواب ہے یا سچ).. اللہ آپ کو اور آپ کے تمام معزز خاندان کو شفا دے.. بیٹا نہیں یہ کوئی خواب نہیں ہے.. ایک حقیقی ڈراؤنا خواب ہم اب بھی ساتھ رہ رہے ہیں۔ عرب قوم... تمہارا معصومانہ سوال، عزیز، مہذب دنیا تک پہنچ گیا ہے!!! فنا کی خونی جنگ کے تماشائی جو اب تک مارے جا چکے ہیں (۹۰۰۰ بچے اور شیر خوار) آپ کا معصوم سوال ہے بیٹا ہم مزاحیہ تہواروں میں ناچنے والے کچھ عربوں اور اخلاقی عدم حاضری سے پوچھتے ہیں۔ آئیے جواب ڈھونڈتے ہیں۔ آپ کا سوال خوش آئند ہے۔ انسانیت کو جھنجھوڑ دو۔ ہلاؤ. آپ دیکھتے ہیں کہ قبل از وقت پیدا ہونے والے بچے اپنے طبی آلات کے باہر زمین پر پڑے ہوئے ہیں۔ آپ ہسپتالوں پر حملے اور طبی عملے کے قتل کو دیکھیں۔ یہ کوئی خواب نہیں ہے، یہ ایک تلخ حقیقت ہے... یہ ایک ڈراؤنا خواب ہے کیونکہ ہم صہیونی عرب میڈیا کی پانچویں لائن کا ظہور کرتے ہوئے دیکھ رہے ہیں جو اعزازی صہیونی قومیت کے لائق ہے..... دو صدیوں کے جذبے اور فکر میں عرب اور اسلامی قوم، ہم نے کئی دہائیوں کے دوران انتہا پسند نظریات اور خونی تنظیمیں پیدا کیں۔ انہوں نے اتحاد کی قوم سے اپنے خلاف ورزی کرنے والوں کو شروع کیا اور کفر کیا.... آپ زمین سے پوچھیں۔

آبادکاروں، دراصل، میری بیٹی، آپ کو پوچھنے کا حق ہے، "کیا یہ خواب ہے یا سچ؟" یا ایک پاس اسٹینڈر، ایک پاس اسٹینڈر، ایک نااہل یا دادا. (فلسطین کے لوگ آج کی مایوسی کی دنیا میں انسانیت کا کمپاس بنے ہوئے ہیں) لیکن نصراللہ نے اپنی دانشمندانہ کتاب The Palestinians prevail.. میں وعدہ کیا ہے کہ سیاہ اور منفی کے درمیان غم کی خوشی منائیں. کوئلہ خود کھا جائے گا.... خدائے بزرگ و برتر جس کے پاس آسمانوں اور زمین کی بادشاہی ہے اور موجود ہے تاکہ وہ ظلم و ناانصافی کو مٹا دے... اور تم اپنے دلوں کے ساتھ محفوظ و مامون ہو کر اتر سکتے ہو۔ اور صیہونی ہم جنس پرست بن جاتے ہیں... وحشت اور درد میں۔

See the Arabic text

https://archive.org/details/٢٠٢٣١٢٠٩_٢٠٢٣١٢٠٩_٢١١٢